حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّانی

کی صحبت

بُزرگوں کی زیارت

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ(عزوجل) مومنوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اور اپنے مومن بندوں کے درمیان محبت دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم کیسے محبت کریں گے؟ ادب کے ساتھ، اچھے لوگوں کو ڈھونڈ کے اور اُن کی زیارت کرکے۔ اللہ کا شکر ہے، جو شیخ مولانا (ق س) سے محبت کرتے ہیں اُن سے محبت کرنا ایک خوبصورت بات ہے۔ تو ہم کو اُن سے محبت کرنا چاہیئے جن سے ہم محبت کرتے آئے ہیں۔ اور اُن کے راستے پر چلنا چاہیئے۔ یہ اچھی تربیت اور ادب ہے۔

اللہ(ج ج) کا شکر ہے، جب شیخ مولانا(ق س) اس دنیا میں تھے، اُنھوں نے ہم سے کہا تھا،" حضرت محمود آفندی کی زیارت کرؤ"۔ اُس وقت سے یہ ہماری قسمت میں تھا اور ہم کل اُن سے ملے، اللہ(ج ج) کا شکر ہے"۔ وہ مقدس بزرگ ہمیشہ اللہ(ج ج) سے رابطہ میں رہتے ہیں۔ اللہ(ج ج) اُن کا مقام بلند فرمائیں اور اُن کو لمبی عمر عطا فرمائیں، انشاءاللہ۔ ایسے لوگوں کی ضرورت ہے۔ اُنھوں نے بہت قدمتِ خلق کی ہے۔ وہ، ہزاروں، لاکھوں لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا وسیلہ بنے ہیں۔

ہم کچھ اور جگھوں پر بھی گئے۔ وہ شیخ مولانا کے پُرانے دوست ہیں۔ وہ لوگ بالکل نہیں بدلے۔ ساری دنیا بدل گئی لیکن وہ لوگ جیسے ۴۰، ۵۰ سال پہلے تھے ویسے ہی ہیں۔ وہ ویسے ہی چلتے چلے جارہے ہیں، ماشاءاللہ۔ چاہے جو کچھ بھی ہو گیا ہو، اُن کا سیدھے راستہ پر رہنا اور اُس سے نہیں ہٹنا، پیروی کرنے کے لئے ایک اچھی مثال ہے۔

ہم محمت شوتنک ایگی آفندی سے بھی ملے۔ وہ شیخ مولانا کے بہت پُرانے دوست ہیں۔ تقریباً ۵۰ سال یا شروع سے ہی وہ شیخ مولانا کے دوست ہیں۔ اور وہ اب بھی اُسی راستہ پر ادب سے چل رہے ہیں۔ ہمیں اُن کے علم سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے لیکن لوگ، اکثر ایسے لوگوں سے اتفاق نہیں رکھتے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ سچ کہتے ہیں اور وہ راہ دکھاتے ہیں جو نفس کو پسند نہیں۔ اسلئے ایسے لوگوں کو منہ کھولنے سے پہلے ہی چپ کروا دیتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے پاس کئی سالوں کا علم، تجربہ اور اللہ کا نور ہے۔ ہر ایک کے پاس یہ نہیں ہوتا۔ ادب یہ ہے کہ آپ چاہے پسند کریں یا نہیں لیکن سن لیں اور رائے لے لیں۔ فوراً ٹوک دینا شیطان کا کام ہے۔ شیطان نے اللہ عزوجل سے فوراً ہی اعتراض کیا تھا۔

حضرت شيخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

اسلئے شیطان کی طرح نہ بنو۔ بلکہ کوشش کرو کہ ایسے لوگوں کے علم سے فائدہ اُٹھاؤ۔ یہ ممکن ہے۔ شاید آپ کے نفس کو ٹھیک نہ لگے لیکن اپنے نفس کو توڑو اور انتظار کرؤ۔ سونچو، "اس کے پیچھے کیا حکمت ہے؟" "اُنھوں نے ایسا کیوں کہا؟" "ضرور اس میں ہمارے لئے کوئی بھلائی ہے"۔ ایک شخص جو بھلائی نہیں چاہتا، اُس کو بھلائی نہیں مل سکتی۔ پتھروں میں ہیرہ بھی ہوتا ہے، آپ اگر ڈھونڈؤ تو وہ مل سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ یہ سونچ کر اُسے چھوڑدو کہ یہ سارے پتھر ہیں تو آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ نقصان ہوگا۔

اللہ(ج ج) ایسے لوگوں کو لمبی زندگی دیں، انشاءاللہ۔ اُنکے قدمات مسلسل ہوں۔ آج کل شیطان کئی لوگوں کو سیدھے راستے سے ہٹا دیتا ہے اور کچھ ہی ایسے لوگ بچ گئے ہیں۔ اللہ(ج ج) اُنکو لمبی زندگی عطا فرمائیں اور وہ فائدہ مند لوگوں کی تربیت کریں۔ جیسے بُرے لوگ بہت زیادہ ہیں ویسے ہی اچھے لوگ بھی بہت زیادہ ہوں۔ انشاء اللہ وہ اچھے لوگ بُرے لوگوں پر فاتح ہوں۔

یہ ہماری دعا ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے، اس وقت بہت قلت ہے۔ جتنا بھی آپ کوشش کرلیں، شیطان کے ساتھی زیادہ ہیں، اللہ(ج ج) ہم کو اُن سے بچائیں۔ اُنکی شیطانی اُنکے ساتھ ہو۔ اور اللہ(ج ج) اچھے لوگوں کو لمبی زندگی عطافرمائیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

فاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

٢٤ نومبر ٢٠١٦ /٢٣ صفر ١٤٣٨

صبح نماز، آکبابا درگاہ۔